سوال

(8)خون نکلنے سے وضو ٹوٹنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر وضو کرنے کے بعد جسم کے کسی حصہ سے خون نکل آئے تو کیا اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، بعض دفعہ دانتوں سے خون نکل آتا ہے یا کسی پھوڑے پھنسی سے خون بہنے لگتا ہے، ایسے حالات میں کیا کرنا چاہیے، قرآن وحدیث کی روشنی میں فتویٰ دیا جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضو کرنے کے بعد اگر جسم کے کسی بھی حصہ سے خون نکل آئے تو اس سے وضو نہیں ٹوٹتا، امام بخاری رحمہ اللہ نے اس سلسلہ میں چند ایک معلق آثار نقل کئے ہیں، جن سے معلوم ہوتا ہے کہ خون نکل آنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ انہوں نے امام حسن بصری رحمہ اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ ہمیشہ سے مسلمان اپنے زخموں میں نماز پڑھتے چلے آرہے ہیں، لہٰذا خون ناقضِ وضو نہیں ہے۔[1]

حدیث میں ایک واقعہ بیان ہوا ہے کہ ایک انصاری آدمی پہرہ دے رہا تھا، اس نے نماز شروع کر دی، چنانچہ دشمن کے ایک آدمی نے تیر مارا تو اس نے دوران نماز تیر نکال کر اپنی نماز کو جاری رکھا، اسی طرح اس نے اپنی نماز کو مکمل کیا اس کے بعد اس نے اپنے ساتھی کو بیدار کیا۔ جب اس نے خون آلود حالت میں اپنے ساتھی کو دیکھا تو کہا تو نے مجھے پہلے کیوں نہ بیدار کیا، انصاری نے بتایا کہ میں ایک سورت کی تلاوت کر رہا تھا، میں نے درمیان میں اسے چھوڑنا پسند نہ کیا۔[2]

اس واقعہ سے بھی معلوم ہوا کہ انسان کا خون ناقض وضو نہیں ہے کیونکہ انصاری نے اسی حالت میں اپنی نماز کو جاری رکھا، یہ واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں پیش آیا ہے۔ اگر خون ناقض وضو ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور اس کی وضاحت فرماتے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح البخاري، الوضوء، باب ۳۴۔

[2] سنن أبي داود، الطهارة: ۱۹۸۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد4۔ صفحہ نمبر:50

محدث فتویٰ